سوال

(2) کاہنوں کے پاس آنا حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کاہنوں کے پاس آنا کیوں حرام ہے؟ جبکہ وہ ایسے وسائل وذرائع استعمال کرتے ہیں کہ جن کے ذریعے سے وہ غیب کی خبریں معلوم کرتے ہیں کہ جس طرح فلکیات وغیرہ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کاہن جنوں سے رابطہ کرتے ہیں، جیساکہ یہ بات صحیح احادیث سے ثابت ہے۔ جن جا کر آسمانوں سے چوری سے فرشتوں کی باتیں سن کر آتے ہیں، پھر انسانوں میں سے جوان کے دوست ہیں، ان کی طرف نازل ہوتے ہیں اور اسی سنی ہوئی بات کے ساتھ بہت سارے جھوٹ ملا کر انسان کی طرف القاء کرتے ہیں۔ اس طرح کے انسان اس میں بہت زیادہ غلو کرتے ہیں تاکہ لوگ یہ سمجھیں کہ یہ غیب جانتے ہیں۔ اسی وجہ سے خود بھی گمراہ ہوتے ہیں اور لوگوں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔ اس لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کاہنوں کے پاس آنے سے منع فرمایا ہے، البتہ یہ ماہر فلکیات اور ڈاکٹر غیب کا دعویٰ نہیں کرتے بلکہ وہ خود بھی وضاحت کرتے ہیں کہ جیسے جیسے ان کی تحقیق زیادہ ہوتی جاتی ہے ویسے ویسے ان کی معرفت بڑھتی جاتی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

عقیدہ کے مسائل صفحہ: 78

محدث فتویٰ